سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

مکی سورۃ ہے اس کی چار آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۴ عـمّ ۳۰/۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ قریش کے مانوس کرنے کے سبب ۝۱

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنیکے سبب ۝۲

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ لوگوں کو چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ۝۳

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا ۝۴

ع ۲۳

"WINTER" OR "QUREYSH"

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. For the taming of Qureysh
2. For their taming (We cause) the caravans to set forth in winter and summer.
3. So let them worship the Lord of this House
4. Who hath fed them against hunger. And hath made them safe from fear.

اسرار و معارف

اللہ کا احسان ہے قریش پر کہ حدیث پاک کے مطابق تمام قریش کو فضیلت حاصل ہے پھر ان کو اللہ نے قوت برداشت دی اور خوگر کر دیا گرمی سردی کے سفر سے کہ عرب میں تجارت ہی ذریعہ معاش تھا جس کے لیے سفر ضروری تھا تو ان کو مزاجاً یہ آسانیاں بخش دیں تو ان کو تو چاہیئے کہ اس گھر یعنی کعبہ کے رب کی عبادت کریں جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا سے یہاں رزق کی فراوانی کر دی اور دنیا کی ہر نعمت مکہ مکرمہ میں پہنچائی اور اسے امن کا گھر بنا دیا کہ کفار و مشرکین بھی احترام کرتے اور زیادتی نہ کرتے تھے۔